ماہِ قرآن رمضان المبارک میں امتّ محبوبِ رحمٰن کو پہنچائیں،

پیغامِ قرآن اور فرامینِ شاہِ دو جہان

درسِ قرآن و حدیث

پیشکش

علامہ راشد علی عطاری مدنی

درس نمبر:29

ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

خلاصہ پارہ 29

مع درسِ حدیث

پیشکش

علامہ ابوالنّور راشد علی عطاری مدنی

کتاب پڑھنے کی دُعا

دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے پہلے ذیل میں دی ہوئی دُعا پڑھ لیجئے اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا۔ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَکَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا رَحْمَتَکَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام

(مُسْتَطْرَف، ج ۱، ص ۴۰، دار الفکر بیروت)

(اوّل آخر ایک بار دُرود شریف پڑھ لیجئے)

نام کتاب : خلاصہ پارہ 29 مع درسِ حدیث

مرتب : علامہ ابو النّور راشد علی عطاری مدنی

صفحات : 22

اشاعت اوّل: مارچ 2024ء (ویب ایڈیشن)

پیشکش : ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

اس فائل میں انتیسویں پارے کا خلاصہ ہے جسے آپ تراویح
کے بعد صرف 10 منٹ میں بیان کر سکتے ہیں
اس کے بعد 2 حدیثِ نبوی ہیں
ان کا درس آپ بعدِ عصر یا فجر میں اپنی سہولت سے دے سکتے
ہیں

ہماری فائل پر عمل کریں گے تو ان شاء اللہ اختتامِ رمضان پر
مکمل قرآن پاک کا مختصر خلاصہ
ایک اربعین احادیثِ قدسیہ (امام غزالی)
اور ایک اربعین احادیث نبویہ (علامہ عبد المصطفیٰ اعظمی)
پڑھنے اور سنانے کی سعادت پائیں گے۔ ان شاء اللہ

خلاصہ پارہ:29

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

الصلوۃ والسلام علیك یارسو ل اللّٰه

نوٹ: یہ خلاصہ مفتی اعظم پاکستان، مفتی منیب الرحمٰن صاحب کے خلاصہ مضامین قرآن سے ہی لیا گیا ہے البتہ خلاصہ دَر خلاصہ اسی سے مختصر کیا گیا ہے۔

سورۃ الملک

اس کی ابتدا میں اللہ تعالیٰ نے موت وحیات کی حکمت بیان فرمائی کہ اس کا مقصد بندوں کی آزمائش ہے کہ کون عمل کے میزان پر سب سے بہتر ثابت ہوتا ہے۔

اگلی آیات میں اللہ تعالیٰ نے اوپر تلے سات آسمانوں کی تخلیق کو اپنی قدرت کی نشانی قرار دیتے ہوئے فرمایا کہ اللہ کی تخلیق میں تمہیں کوئی عیب یا نقص نظر نہیں آئے گا' ایک بار پھر نظر پلٹ کر دیکھ لو' کیا اس میں تمہیں کوئی شگاف نظر آتا ہے' پھر بار بار نظر اٹھا کر دیکھ لو (اللہ کی تخلیق میں کوئی عیب یا جھول تلاش کرنے میں) تمہاری نظر تھک ہار کر ناکام پلٹ آئے گی۔ آسمانِ اول کے نیچے لاتعداد چمکتے تاروں کو اللہ نے قمقموں سے

تعبیر فرمایا۔

آیت 19 میں اللہ نے فرمایا: کیا انہوں نے اپنے اوپر (کبھی) پر پھیلائے اور (کبھی) پر سمیٹے ہوئے پرندوں کو نہیں دیکھا' اِن کو (فضا میں) رحمن کے سوا کوئی نہیں روک سکتا۔

سورۃ القلم

اس سورت کے شروع میں اللہ تعالیٰ نے قلم اور کارکنانِ قضا وقدر کے نوشتوں کی قسم فرما کر کفار کے الزامات سے اپنے رسولِ مکرم ﷺ کا دفاع فرمایا کہ اپنے رب کے فضل سے آپ مجنون نہیں ہیں اور آپ کے لیے کبھی ختم نہ ہونے والا اجر ہے اور آپ اخلاق کے عظیم مرتبے پر فائز ہیں' عنقریب آپ دیکھ لیں گے اور وہ بھی دیکھ لیں گے کہ تم میں سے کون مجنون تھا۔ عام اصول یہ ہے کہ جس پر الزام ہو' وہ اپنی صفائی پیش کرتا ہے' لیکن رسول کریم کو اللہ تعالیٰ نے یہ اعزاز عطا فرمایا کہ آپ پر کفار و مشرکین کی جانب سے جو الزام لگائے جاتے رہے' اللہ تعالیٰ نے آیاتِ قرآنی میں ان کارد فرمایا۔

آیت 4 میں اخلاقِ مصطفی کی عظمتوں کا بیان ہے اور یہ عظمت مخلوق

کے پیمانے سے نہیں، خالق عزوجل کے پیمانے سے ہے۔

سورۃ الحاقہ

اس سورت کے شروع میں قیامت کے حق اور یقینی ہونے کو بیان کیا گیاہے، پھر قومِ ثمود وعاد اور فرعون پر نازل ہونے والے عذاب کا ذکر ہے۔
آیت 19 سے بتایا کہ قیامت میں جس کا نامۂ اعمال اس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا، یہ اس کے سرخ رو ہونے کی علامت ہو گی اور وہ افتخار کے ساتھ لوگوں سے کہے گا آؤ میرا نامۂ اعمال پڑھو۔ اس کے برعکس جس کا نامۂ اعمال اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا، یہ اس کی رسوائی کی علامت ہو گی اور وہ کہے گا کہ کاش مجھے میرا نامۂ اعمال دیا ہی نہ جاتا اور موت کے ساتھ ہی میرا قصہ ہمیشہ کے لیے ختم ہو چکا ہوتا۔ انہی آیات میں صالحین کے لیے جنت کی نعمتیں اور منکرین کے لیے اخروی عذاب کا بیان ہے۔

سورۃ المعارج

اس سورت کے شروع میں عذابِ قیامت کے بارے میں ایک بار پھر بیان ہے کہ حشر کا ایک دن پچاس ہزار سال کے برابر ہو گا، آسمان پگھلے ہوئے تانبے کی طرح ہو جائیگا، پہاڑ دُھنکی ہوئی رنگین اون کی طرح ہو جائیں

گے اور کوئی کسی کا پرسانِ حال نہ ہوگا' اس وقت مجرم یہ تمنا کریگا کہ بیوی 'بھائی اور رشتے دار سب کو اپنا فدیہ دیکر جان چھڑا لے۔ اس سورت میں اہلِ حق' انکی اعلیٰ صفات اور اُخروی جزا کا بیان ہے۔ اس امر کا بھی بیان ہے کہ قرآن نہ کسی شاعر کا بیان ہے اور نہ کسی کاہن کا کلام' یہ صرف اور صرف اللہ کا کلام ہے۔

سورہ نوح

حضرت نوح علیہ السلام اللہ کی بارگاہ میں فریاد کرتے ہیں کہ میں نے اپنی قوم کو شب وروز دعوتِ حق دی' مگر ان کی سرکشی میں اضافہ ہی ہوتا رہا' اور جب بھی میں انہیں دعوتِ حق دیتا تو وہ قبولِ حق سے انکار کے لیے کانوں میں انگلیاں ٹھونس لیتے اور ضد اور تکبر میں اپنے آپ کو کپڑوں سے ڈھانپ لیتے۔ جب نوح علیہ السلام جماعتِ انبیاء میں طویل ترین عرصۂ تبلیغ گزارنے کے بعد قوم کے ایمان سے مایوس ہوئے تو انہوں نے ان کیلیے دعائے عذاب کی کہ اے اللہ ان کا نام ونشان مٹا دے اور اسی موقع پر اپنے لیے' اپنے والدین کے لیے اور جملہ مومنین اور مومنات کے لیے دعائے مغفرت فرمائی۔

سورۃ الجن

اس سورت میں اس امر کا بیان ہوا کہ جنات عالَم بالا میں خبروں کی سن گن لینے کے لیے جایا کرتے تھے' مگر اب وہ وقت آ گیا تھا کہ عالَم بالا میں ان کا داخلہ بند ہو گیا اور جو بھی جاتا محافظ ان کا راستہ روک لیتے اور آگ کے گولے ان پر برسائے جاتے۔ جنات نے مشورہ کیا کہ پورے روئے زمین کا جائزہ لے کر دیکھیں کہ آخر یہ سارا منظر کیوں تبدیل ہو گیا' ضرور کوئی بڑی تبدیلی آئی ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ان کی ایک جماعت تہامہ (مکہ) کی طرف گئی اور وہاں نبی ﷺ عکاظ کے بازار میں اپنے اصحاب کو صبح کی نماز پڑھا رہے تھے۔ جب انہوں نے قرآن کو سنا تو کہا یہی وہ چیز ہے جو ہمارے اور آسمان کے درمیان حائل ہو گئی ہے اور پھر انہوں نے جا کر اپنی قوم کو بتایا کہ ہم نے عجب قرآن سنا ہے جو راہِ ہدایت کی طرف رہنمائی کرتا ہے' ہم اس پر ایمان لے آئے اور ہم ہر گز اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کریں گے' بے شک ہمارے رب کی شان بلند ہے اور اس کی نہ کوئی بیوی ہے اور نہ بیٹا۔ انہوں نے کہا کہ ہم میں سے کچھ اطاعت گزار ہیں اور کچھ سرکش ہیں اور جنات کا سرکش گروہ جہنم کا

ایندھن بنے گا۔

آیت 26 میں فرمایا "وہ ہر غیب کا جاننے والا ہے' سو وہ اپنے ہر غیب پر کسی کو مطلع نہیں فرماتا' ماسوا ان کے جن کو اس نے پسند فرما لیا ہے' جو (سب) اس کے رسول ہیں"۔

سورۃ المزمل

اس سورت میں محبت کے انداز میں اللہ تعالیٰ نے نبی ﷺ کو ان کی ایک خاص ادا کے ساتھ مخاطب فرمایا کہ "اے چادر اوڑھنے والے"۔ اللہ تعالیٰ نے نبی ﷺ کے "قیام اللیل" کا بیان فرمایا' قرآن کے اندازِ بیان سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ ساری ساری رات قیام فرماتے تھے' تو اللہ نے فرمایا: آپ رات کو نماز میں قیام کریں' مگر تھوڑا' آدھی رات یا اس سے کچھ کم کرلیں یا اس پر کچھ اضافہ کر دیں اور قرآن ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں۔ یہ بھی فرمایا کہ: رات کو اٹھنا نفس پر سخت بھاری ہے اور کلام کو درست رکھنے والا ہے۔

سورۃ المدثر

اس سورت میں بھی اللہ تعالیٰ نے آپ کو شانِ محبوبی کے ساتھ خطاب

کرتے ہوئے فرمایا: "اے چادر لپیٹنے والے ' اٹھئے اور لوگوں کو اللہ کے عذاب سے ڈرایئے اور اپنے رب کی کبریائی کا اعلان کیجئے"۔

آیت 42 میں فرمایا: جہنمیوں سے پوچھا جائے گا کہ تمہارے جہنم میں جانے کا سبب کیا بنا' تو وہ کہیں گے ہم نماز پڑھنے والوں میں سے نہ تھے' ہم مسکین کو کھانا نہیں کھلاتے تھے اور ہم لغو کاموں میں مشغول رہتے تھے اور ہم قیامت کے دن کو جھٹلاتے تھے کہ موت سر پہ آگئی۔

سورة القيامة

ان لوگوں کے بارے میں جو آخرت کے منکر ہیں' اللہ تعالیٰ نے نفس لوامہ (اپنے اوپر ملامت کرنے والا نفس) کی قسم کھا کر ارشاد فرمایا: کیا انسان نے یہ گمان کر رکھا ہے کہ ہم مرنے کے بعد اس کی ہڈیوں کو جمع نہیں کریں گے' کیوں نہیں' ہم اس بات پر بھی قادر ہیں کہ ان کی انگلیوں کے پور جیسے پہلے تھے' ویسے ہی بنا دیں۔

آیت 16 سے فرمایا: (اے رسول!) وحیِ ربانی کو جلد یاد کرنے کے شوق میں آپ اپنی زبان کو حرکت نہ دیا کیجئے' اس قرآن کو جمع کرنا اور آپ کی زبان پر جاری کرنا ہمارے ذمہ کرم پر ہے' سو جب ہم (یعنی ہمارا بھیجا ہوا

فرشتہ) پڑھ لیں تو آپ اس پڑھے ہوئے کی اتباع کریں' پھر اس کا (معنی) بیان کرنا ہمارے ذمہ ہے۔

سورۃ الدھر

اس سورت کے شروع میں بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے بندوں کو ہدایت دے کر ان کی آزمائش کی ہے' اس سورت میں انفاق فی سبیل اللہ' مسکین' یتیم اور اسیر (قیدی) کو کھانا کھلانے کی نیکی کو اپنے بندوں کے وصفِ کمال کے طور پر بیان کیا ہے۔

سورۃ المرسلات

اس سورت کے شروع میں آثارِ قیامت کا ذکر ہے اور بار بار تکرار کے ساتھ فرمایا کہ اس دن قیامت کو جھٹلانے والوں کیلئے ہلاکت ہے اور آخر میں میں ایک بار پھر اہلِ تقویٰ کیلئے اجرِ آخرت اور اُخروی نعمتوں کی بشارت ہے۔

خلاصہ دَر خلاصہ

موت وحیات کا مقصد بندوں کی آزمائش ہے کہ کون عمل کے میزان پر سب سے بہتر ثابت ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اوپر تلے سات آسمانوں کی تخلیق کو اپنی قدرت کی نشانی فرمایا کہ اللہ کی تخلیق میں تمہیں کوئی عیب یا نقص نظر نہیں آئے گا' ایک بار پھر نظر پلٹ کر دیکھ لو' کیا اس میں تمہیں کوئی شگاف نظر آتا ہے' پھر بار بار نظر اٹھا کر دیکھ لو (اللہ کی تخلیق میں کوئی عیب یا جھول تلاش کرنے میں) تمہاری نظر تھک ہار کر ناکام پلٹ آئے گی۔ آسمانِ اول کے نیچے لاتعداد چمکتے تاروں کو اللہ نے قمقموں سے تعبیر فرمایا۔

عام اصول یہ ہے کہ جس پر الزام ہو' وہ اپنی صفائی پیش کرتا ہے' لیکن رسول کریم کو اللہ تعالیٰ نے یہ اعزاز عطا فرمایا کہ آپ پر کفار و مشرکین کی جانب سے جو الزام لگائے جاتے رہے' اللہ تعالیٰ نے آیاتِ قرآنی میں ان کا رد فرمایا۔

قیامت میں جس کا نامۂ اعمال اس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا' یہ اس کے سرخ رو ہونے کی علامت ہوگی اور وہ افتخار کے ساتھ لوگوں سے

کہے گا آؤ میرا نامۂ اعمال پڑھو۔

اس کے برعکس جس کا نامۂ اعمال اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا' یہ اس کی رسوائی کی علامت ہوگی اور وہ کہے گا کہ کاش مجھے میرا نامۂ اعمال دیا ہی نہ جاتا اور موت کے ساتھ ہی میرا قصہ ہمیشہ کے لیے ختم ہو چکا ہوتا۔

حشر کا ایک دن پچاس ہزار سال کے برابر ہوگا' آسمان پگھلے ہوئے تانبے کی طرح ہو جائیگا' پہاڑ دُھنکی ہوئی رنگین اون کی طرح ہو جائیں گے اور کوئی کسی کا پرسانِ حال نہ ہوگا' اس وقت مجرم یہ تمنا کریگا کہ بیوی' بھائی اور رشتے دار سب کو اپنا فدیہ دیکر جان چھڑا لے۔

قرآن نہ کسی شاعر کا بیان ہے اور نہ کسی کاہن کا کلام' یہ صرف اور صرف اللہ کا کلام ہے۔

حضرت نوح علیہ السلام اللہ کی بارگاہ میں فریاد کرتے ہیں کہ میں نے اپنی قوم کو شب و روز دعوتِ حق دی' مگر ان کی سرکشی میں اضافہ ہی ہوتا رہا' اور جب بھی میں انہیں دعوتِ حق دیتا تو وہ قبولِ حق سے انکار کے لیے کانوں میں انگلیاں ٹھونس لیتے اور ضد اور تکبر میں اپنے آپ کو کپڑوں سے ڈھانپ لیتے۔

جنوں کی ایک جماعت نے حضور اکرم ﷺ سے قرآن پاک سنا تو انہوں نے جاکر اپنی قوم کو بتایا کہ ہم نے عجب قرآن سنا ہے جو راہِ ہدایت کی طرف رہنمائی کرتا ہے، ہم اس پر ایمان لے آئے اور ہم ہر گز اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کریں گے، بے شک ہمارے رب کی شان بلند ہے اور اس کی نہ کوئی بیوی ہے اور نہ بیٹا۔ انہوں نے کہا کہ ہم میں سے کچھ اطاعت گزار ہیں اور کچھ سرکش ہیں اور جنات کا سرکش گروہ جہنم کا ایندھن بنے گا۔

اللہ ہر غیب کا جاننے والا ہے، سو وہ اپنے ہر غیب پر کسی کو مطلع نہیں فرماتا، ماسوا ان کے جن کو اس نے پسند فرمالیا ہے، جو (سب) اس کے رسول ہیں"۔

اللہ تعالیٰ نے نبی ﷺ کو ان کی ایک خاص ادا کے ساتھ مخاطب فرمایا کہ "اے چادر اوڑھنے والے"۔ اللہ تعالیٰ نے نبی ﷺ کے "قیام اللیل" کا بیان فرمایا، قرآن کے اندازِ بیان سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ ساری ساری رات قیام فرماتے تھے، تو اللہ نے فرمایا: آپ رات کو نماز میں قیام کریں، مگر تھوڑا، آدھی رات یا اس سے کچھ کم کرلیں یا اس پر کچھ اضافہ کردیں اور

قرآن ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں۔

اللہ تعالیٰ نے آپ کو شانِ محبوبی کے ساتھ خطاب کرتے ہوئے فرمایا: "اے چادر لپیٹنے والے' اٹھئے اور لوگوں کو اللہ کے عذاب سے ڈرایئے اور اپنے رب کی کبریائی کا اعلان کیجئے"۔

جہنمیوں سے پوچھا جائے گا کہ تمہارے جہنم میں جانے کا سبب کیا بنا' تو وہ کہیں گے ہم نماز پڑھنے والوں میں سے نہ تھے' ہم مسکین کو کھانا نہیں کھلاتے تھے اور ہم لغو کاموں میں مشغول رہتے تھے اور ہم قیامت کے دن کو جھٹلاتے تھے کہ موت سر پہ آگئی۔

اللہ تعالیٰ نے نفس لوامہ (اپنے اوپر ملامت کرنے والا نفس) کی قسم کھا کر ارشاد فرمایا: کیا انسان نے یہ گمان کر رکھا ہے کہ ہم مرنے کے بعد اس کی ہڈیوں کو جمع نہیں کریں گے' کیوں نہیں' ہم اس بات پر بھی قادر ہیں کہ ان کی انگلیوں کے پور جیسے پہلے تھے' ویسے ہی بنا دیں۔

درسِ حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

حدیث:۳۸

اَنَّ عَاءِشَۃَ زَوْجَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: جَاءَتْنِیْ اِمْرَأَۃٌ وَمَعَھَا اِبْنَتَانِ لَھَا فَسَئَلَتْنِیْ فَلَمْ تَجِدْ عِنْدِیْ شَیْءًا غَیْرَ تَمْرَۃٍ وَاحِدَۃٍ فَاَعْطَیْتُھَا اِیَّاھَا فَاَخَذَتْھَا فَقَسَمَتْھَا بَیْنَ اِبْنَتَیْھَا وَلَمْ تَاْکُلْ مِنْھَا شَیْءًا ثُمَّ قَامَتْ فَخَرَجَتْ وَابْنَتَاھَا فَدَخَلَ عَلَیَّ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثْتُہٗ حَدِیْثَھَا فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: مَنِ ابْتُلِیَ مِنَ الْبَنَاتِ بِشَیْءٍ فَاَحْسَنَ اِلَیْھِنَّ کُنَّ لَہٗ سِتْرًا مِّنَ النَّارِ (1) (مسلم، ج۲، ص ۳۳۰، باب فضل الاحسان الی البنات)

ترجمہ: حضور نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مبارکہ حضرت بی بی عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ میرے پاس ایک عورت اپنی دو لڑکیوں کے ساتھ آئی اور مجھ سے کچھ مانگا تو میرے پاس اس نے ایک کھجور کے سوا کچھ نہیں پایا میں نے

وہی کھجور اس کو دیدی تو اس نے اس کھجور کو اپنی دونوں لڑکیوں کے درمیان تقسیم کردیا اور خود اس میں سے کچھ بھی نہیں کھایا پھر وہ اُٹھی اور اپنی دونوں لڑکیوں کے ساتھ باہر چلی گئ۔ پھر جب میرے پاس نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو میں نے حضور سے اس عورت کی بات بیان کردی تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص بیٹیوں کے ساتھ مبتلا کیا گیا اور انکے ساتھ اچھا سلوک کیا تو یہ بیٹیاں اسکے لیے جہنم سے پردہ بن جائیں گی۔

حدیث:۳۹

عَنْ زِيَادِ بْنِ عَلَاقَةَ قَالَ: سَمِعْتُ جَرِيْرَبْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُوْلُ يَوْمَ مَاتَ الْمُغِيْرَةُ بْنُ شُعْبَةَ قَامَ فَحَمِدَ اللهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ وَقَالَ: عَلَيْكُمْ بِاتِّقَاءِ اللهِ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَالْوَقَارِ وَالسَّكِيْنَةِ حَتّٰى يَاْتِيَكُمْ اَمِيْرٌ فَاِنَّمَا يَاْتِيْكُمُ الْاٰنَ ثُمَّ قَالَ: اِسْتَعْفُوْا لِاَمِيْرِكُمْ فَاِنَّهٗ كَانَ يُحِبُّ الْعَفْوَ ثُمَّ قَالَ: اَمَّا بَعْدُ فَاِنِّيْ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قُلْتُ: اُبَايِعُكَ عَلَى الْاِسْلَامِ فَشَرَطَ عَلَيَّ وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ فَبَايَعْتُهُ عَلٰى هٰذَا وَرَبِّ هٰذَا الْمَسْجِدِ اِنِّيْ لَنَاصِحٌ لَكُمْ ثُمَّ اسْتَغْفَرَ وَنَزَلَ (1) (بخاری، ج۱، ص۱۴)

ترجمہ: زیاد بن عَلاقہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سُنا جس دن مُغِیرہ بن شُعبہ (حاکم کوفہ) کا وِصال ہوا تو وہ (خطبہ کے لیے) کھڑے ہوئے اور اللہ کی حمد و ثناء کی اور فرمایا کہ تم لوگوں پر لازم ہے کہ اللہ سے ڈرو جو وَحْدَہٗ لَاشَرِیْكَ لَہٗ ہے اور وقار و سکون کو لازم پکڑو یہاں تک کہ تمہارا دوسرا حاکم آجائے اور وہ اب آتا ہی ہے پھر کہا کہ اپنے سابق حاکم کے لیے مغفرت کی دعا کرو اس لیے کہ وہ بھی عفو و در گزر کو پسند کرتے تھے۔ پھر فرمایا کہ جب میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں (بیعت کے لیے) حاضر ہوا اور میں نے عرض کیا کہ میں اسلام پر بیعت کرتا ہوں تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اسلام کے ساتھ یہ شرط لگا کر کہ ہر مسلمان کی ''خیر خواہی'' کرنا مجھے بیعت فرمایا تو میں نے

اس شرط پر آپ سے بیعت کرلی۔ مجھے اس مسجد کے رب کی قسم ہے کہ (اے کوفہ والو!) میں تمہارا خیر خواہ ہوں ۔ پھر آپ نے مغفرت کی دعا مانگی اور منبر پر سے اُتر گئے۔

راشد علی عطاری مدنی
ڈائریکٹر: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹرنیشنل
(برانچز: پاکستان، انگلینڈ، ہندوستان)
https://wa.me/923208324094

رمضان المبارک کے بعد بہت ہی اہم دورۂ حدیث شریف شروع ہو گا

نصاب میں 14 کتب حدیث کی احادیث حذفِ تکرار کے ساتھ شامل

دورۂ حدیث شریف کا دورانیہ ایک سال ہو گا۔

شوال المکرم 1445ھ تا شعبان المعظم 1446ھ

شرکاء کو اختتام پر ان شاء اللہ سندِ حدیث اور اجازات بھی دی جائیں گی

دورۂ حدیث شریف میں شامل کتبِ حدیث

1- صحيح البخاري،،2- صحيح مسلم،،3- سنن أبي داود،،4- جامع الترمذي،

5- سنن النسائي،،6-موطأمالک،،7- سنن ابن ماجہ،،8-مسند أحمد،

9سنن الدارمی،،10- السنن الكبرى للبيهقي،، 11 صحيح ابن خزيمہ، ،

12 صحيح ابن حبان،،13-مستدرک الحاکم،،14-الأحاديث المختارة

راشد علی عطاری مدنی

ڈائریکٹر: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹر نیشنل

https://wa.me/923208324094

اسلامی تحقیقات اور مقالہ نگاری میں معاون انتہائی اہم 70 سافٹ ویئرز کی ٹریننگ پر مشتمل منفرد کورس



10 روزہ

اسلامی مکتبات کورس

کلاس آن لائن زوم پر 

کورس میں شامل اہم سافٹ ویئرز کا اجمالی تعارف

- اسلامیات کے ہر موضوع پر جمع مواد میں معاون سافٹ ویئرز
- تفسیر، حدیث، فقہ، سیرت، تاریخ وغیرہ کی تخاریج کے آسان انداز
- بغیر لائبریری اور کتب کے صرف آن لائن باحوالہ تحقیق کا طریقہ
- عربی عبارات پر اعراب لگانے والے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- لغات/ڈکشنریز کے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- ختم نبوت پر ہزاروں صفحات کی سینکڑوں کتب کے سافٹ ویئرز
- مکتبہ شاملہ (موبائل/کمپیوٹر) کے آن لائن اور آف لائن 8 سافٹ ویئرز
- قرآنی علوم ومعارف کے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- تفسیری مجموعہ جات کے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- حدیثی علوم ومعارف کے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- فقہی علوم ومعارف کے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- ہزاروں عربی کتب کی مائیکروسافٹ ورڈ فائلز فراہم کرنے والے سافٹ ویئرز

چند اسلامی مکتبات کے نام

المکتبۃ الاسلامیۃ الکترونیۃ	مکتبۃ الاسلام
مکتبۃ السیرۃ والتاریخ الاسلامی	مکتبہ ختم نبوت
مکتبۃ موسوعۃ التفاسیر	الباحث القرآنی
مکتبہ بیاناتِ اسلامیہ	الباحث الحدیثی
مکتبہ شاملہ گولڈن	الباحث العلمی
مکتبہ شاملہ موبائل	موسوعہ البخاری
المکتبۃ الاسلامیہ	المکتبۃ الوقفیۃ
مکتبہ شاملہ التراث	مکتبہ جبریل
جامع الکتب التسعۃ	مکتبۃ التفاسیر
مکتبۃ الجامع المخطوطات	مکتبۃ النور

داخلہ وکلاس کی تفصیل

17 تا 26 اپریل 2024ء | 09:30 تا 10:30 رات (پاکستانی وقت)

روزانہ کی ریکارڈنگ واٹس اپ | اختتام پر سرٹیفکیٹ

زیر نگرانی وتربیت

استاذ التحقیق والتصنیف علامہ راشد علی مدنی

ڈائریکٹر ہادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹرنیشنل

داخلہ فیس انتہائی کم

پاکستان: 500 روپے صرف

ہندوستان: 250 روپے صرف

یوکے و دیگر: 10 پاؤنڈ صرف

داخلہ کے لیے "مکتبات" لکھ کر واٹس اپ کریں ONLY WHATSAPP : +92320-8324094